10055-آل بیت کون ہیں

سوال

اہل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کون ہیں ؟

حدیث ثقلین میں ہے کہ فاطمہ، علی، حسن، حسین رضی اللہ تعالی عنہم ہی اہل بیت ہیں ۔

پسندیدہ جواب

علماء کرام نے اہل بیت کی تحدید میں کئ ایک اقوال ذکر کیئے ہیں :

بعض کا کہنا ہے کہ اہل بیت سے مراد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات، ان کی اولاد اور بنوھشم اور بنو مطلب اوران کے موالی ہیں ۔

اورکچھ کا کہنا ہے کہ :

ازواج مطہرات اہل بیت میں شامل نہیں ۔

اورایک قول یہ بھی ہے کہ :

اہل بیت قریش ہیں ۔

بعض علماء کا کہنا ہے :

امت محمدیہ میں سے متقی لوگ آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں ۔

اورکچھ نے کہا ہے کہ :

ساری کی ساری امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے ۔

ازواج مطہرات کے بارہ میں راجح قول یہ ہے کہ وہ اہل بیت میں داخل ہیں اس لیے کہ اللہ تعالی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں کوپردہ کا حکم دینے کے بعد فرمایا ہے کہ :

.{اللہ تعالی یہی چاہتا ہے کہ اے اہل بیت تم سے وہ (ہر قسم کی) گندگی کودور کردے اور تمہیں خوب پاک کرے }.الاحزاب (33) ۔

اورابراھیم علیہ السلام کی زوجہ سارہ رضی اللہ تعالی عنہا کوبھی اہل بیت کہنا جیسا کہ اس فرمان ہے :

.{فرشتوں نے کہا کیا تم اللہ تعالی کی قدرت سے تعجب کررہی ہو؟ اے گھروالوں تم پر اللہ تعالی کی رحمت اوراس کی برکتیں نازل ہوں }.ھود (73) ۔

اوراس لیے بھی کہ اللہ تعالی نے لوط علیہ السلام کی بیوی کوآل لوط سے خارج کرتے ہوئے فرمایا :

{سوائے لوط علیہ السلام کی آل کے ہم ان سب کو تو ہم ضرور بچا لیں گے مگر اس کی بیوی ۔ ۔ ۔} الحجر (59–60)۔

تو یہ سب آیات اس پر دلالت کرتی ہیں کہ زوجہ اہل بیت اور آل میں داخل ہے ۔

اور آل مطلب کے بارہ میں امام احمد سے روایت ہے کہ وہ اہل بیت میں سے ہیں اور امام شافعی رحمہ اللہ تعالی نے بھی یہی کہا ہے ۔

امام ابوحنیفہ اور امام مالک رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے کہ آل مطلب آل نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں داخل نہیں اور امام احمد رحمہ اللہ تعالی سے یہ قول بھی مروی ہے ۔

اس مسئلہ میں راجح قول یہی ہے کہ بنو عبدالمطلب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی آل میں شامل ہیں اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے :

جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں اور عثمان بن عفان رضی اللہ تعالی عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے اور ہم نے کہا اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے بنو مطلب کو دیا اور ہمیں محروم رکھا ہے حالانکہ ہمارا اور ان کا مرتبہ آپ کے ہاں ایک ہی ہے ۔

تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے : بلاشبہ بنو مطلب اور بنو ھاشم ایک ہی چیز ہیں ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (2907) سنن نسائی حدیث نمبر (4067) وغیرہ نے بھی روایت کی ہے ۔

اہل بیت میں بنو ھاشم بن عبدمناف جو کہ آل علی ، آل عباس ، آل جعفر ، آل عقیل ، اور آل حارث بن عبدالمطلب شامل ہیں اس کا ذکر اس حدیث میں موجود ہے جسے امام احمد رحمہ اللہ تعالی نے زید بن ارقم رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے ۔

زید بن ارقم رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ اور مدینہ کے درمیان ماء خما کے مقام پر ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا اللہ تعالی کی حمد وثنا بیان کی اور وعظ ونصیحت فرمائی پھر فرمانے لگے :

اما بعد : اے لوگو بلاشبہ میں ایک بشر اور انسان ہوں قریب ہے کہ میرے پاس میرے رب کا بھیجا ہوا آجائے تو میں اس کی دعوت پر لبیک کہوں (موت کی طرف اشارہ ہے) اور یقینا میں تم میں دو اشیاء چھوڑ کر جا رہا ہوں ان میں سے پہلی اللہ عزوجل کی کتاب جس میں نور و ھدایت ہے ، اللہ تعالی کی کتاب کو تھام لو اور اس پر مضبوطی اختیار کرو ، تو انہوں نے کتاب اللہ پر عمل کرنے کی ابھارا اور اس میں رغبت دلائی ۔

اور فرمایا : میرے اہل بیت ، میں تمہیں اہل بیت کے بارہ میں اللہ کی یاد دلاتا ہوں ، میں تمہیں اہل بیت کے بارہ میں اللہ کی یاد دلاتا ہوں ، میں تمہیں اہل بیت کے بارہ میں اللہ کی یاد دلاتا ہوں ، حصین نے کہا کہ اے زید نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت کون ہیں ؟ کیا ان ازواج مطہرات اہل بیت نہیں ، تو انہوں نے کہ ازواج مطہرات اہل بیت میں شامل ہیں ، لیکن اہل بیت وہ ہیں جن پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد صدقہ حرام ہے ، انہوں نے کہا وہ کون ہیں ؟ وہ کہنے لگے :

وہ آل علی اور آل عقیل ، اور آل جعفر ، اور آل عباس رضی اللہ تعالی عنہم ہیں ، انہوں نے پوچھا کیا ان سب پر صدقہ حرام ہے ؟ زید نے جواب دیا جی ہاں ۔ مسند احمد حدیث نمبر (18464)۔

اور موالی کے متعلق حدیث میں کچھ طرح ذکر ہے :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مولی (غلام) مھران بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

بلاشبہ ہم آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر صدقہ حلال نہیں اور قوم کے مولی انہیں میں سے ہوتے ہیں ۔ مسند احمد حدیث نمبر (15152) ۔

تو اس طرح نبی صلی اللہ علیہ کی آل اور اہل بیت میں ان کی ازواج مطہرات ، ان کی اولاد ، اور بنو ھاشم ، اور بنو عبدالمطلب ، اور ان کے موالی شامل ہوئے ۔

واللہ تعالی اعلم .